A.S.L.
Azienda Sanitaria Locale della Provincia
VARESE

DIREZIONE SANITARIA
DIPARTIMENTO DI PREVENZIONE MEDICO
SERVIZIO MEDICINA PREVENTIVA NELLE COMUNITA'

☆

مجمع میں جوؤں کے مسئلے سے بچاؤ۔

PREVENZIONE DELLA PEDICULOSI NELLE COLLETTIVITA'

☆

جوؤں سے آزادی

LIBERA DAI PIDOCCHI

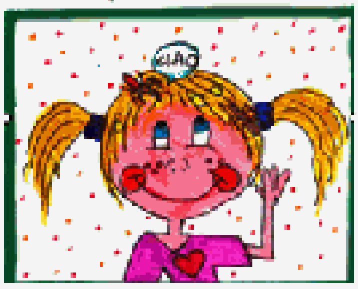

4° aggiornamento - febbraio 2008

Servizio Medicina Preventiva nelle Comunità

مزید یہ بھی جاننا ضروری ہے

☆ اسکول میں دوبارہ واپسی جوئیں ختم کرنے والے علاج کے بعد ہی ممکن ہے۔

☆ اسکول میں دوبارہ واپسی تب ہی ممکن ہے کے جوؤں کا خاتمہ کیا گیا ہو۔

☆ بچوں کے سر میں جوؤں ہوں تو اُن کو الگ نہیں بٹھایا جاتا یا گھر نہیں بھیجا جا سکتا۔

☆ اس پروٹوکول کو آپ ASL کی ویب سائٹ سے بھی لے سکتے ہیں

www.asl.varese.it/guidaaiservizi/bambini

نوٹ کیجئے!

جوؤں کی موجودگی نہ ہونے کی صورت میں جوئیں ختم کرنے والی اَدوا کا اِستعمال کرنا ٹھیک نہیں۔ خصوصاً جس کے سَر میں جوئیں ہوں اُس کے ساتھ سونے والے کو بھی ٹریٹمنٹ کرنی چاہیے۔

مزید انفارمیشن اور مشوروں کیلئے آپ اپنے ضلع صحت کے ڈاکٹروں سے رجوع فرمائیں۔

اگر آپ مزید جاننا چاہتے ہیں

www.epicentro.iss.it
/argomenti di salute/gli altri/pediculosi
www.ministero.salute.it/prevenzione/malattie infettive/educazione sanitaria/pediculosi
www.ilpidocchio.it
www.cdc.gov/ncidod/dpd/parasites
/lice/factsht_head_lice_treating.htm

اہم ہے!

1- جوئیں ختم کرنے والی دوا کے اِستعمال کے بعد باریک کنگھی سے لیکھیں نکال لیں۔

2- فیملی کے تمام افراد اکثر و بیشتر بالوں کو چیک کرتے رہیں۔

3- بستر، تکیے اور اوڑھنے والے تمام کپڑوں کو اُبل گرم پانی (54 سینٹی گریڈ سے زائد) سے دھوئیں۔ جو کپڑے پانی سے نا دھوئے جا سکیں انکو ڈرائے کلین کروالیں۔

4- ہیئر برش اور کنگھیوں کو کم از کم 54° سینٹی گریڈ تک کے پانی میں 5 منٹ تک بھگوئیں یا پھر جوئیں ختم کرنے والی دوا کے ساتھ صاف کریں۔

5- صوفوں، قالینوں اور گاڑی کی سیٹوں پر صفائی کی مشین (aspirapolvere) پھیریں۔

6_7 سے 10 کے بعد دوائی کے ساتھ اس عمل کو جاری رکھیں۔

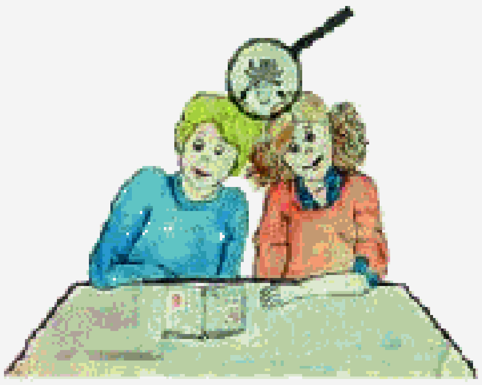

جوؤں کی زندگی کا سرکل

سر کی جُوں ایک سُرمئی، سفید رنگ کی، پروں کے بنا، باریک جسم اور ایسا پاؤں رکھنے والا ایسا کیڑا ہے جو کہ اپنے پاؤں کی مدد سے بالوں کے ساتھ مضبوطی سے چپک جاتا ہے۔ اسکے علاوہ جُوئیں اپنے منہ سے سر کا خون چُوستی ہیں (جو دوسروں کے بل پر جیئے) **اور یہ سر کی کھال کے بل بوتے پر ہی پھلتی پھولتی ہیں**۔ جُوئیں صرف انسانی جسم میں (بالوں، بھوؤں، پلکوں اور داڑھی میں) میں اور خاص طور پر سر کے سینٹر میں یا کانوں کے پیچھے ڈیرہ ڈالتی ہیں۔

جُوؤں کی موجودگی کی خاص علامت سر کی خارش ہے۔

جُوؤں سے صحت کے لیے کوئی خطرہ نہیں کیونکہ کسی قسم کی بیماری نہیں پھیلاتیں۔

جُوئیں۔ زیادہ تر ایک سر سے دوسرے سر میں یا پھر اشیاء کی تبدیلی جیسے کنگیاں، برشیں، ٹوپیاں اور دوپٹوں سے منتقل ہوتی ہیں۔

ایک سر سے دوسرے سر میں منتقل ہونے میں صرف 30 سیکنڈ لگتے ہیں۔

جُوئیں سر کے تالو سے الگ ہو کر 24-48 گھنٹوں تک زندہ رہ سکتی ہیں۔ 3 سے 4 ہفتوں کے دوران 100 سے 300 کے قریب انڈے دیتی ہیں۔

لیکھیں۔ سفید رنگ کی اور ایک ملی میٹر لمبی ہوتی ہیں۔ یہ قدرتی طور پر 6 سے 10 دنوں کے بعد **ڈھک کی شکل** اختیار کرتی ہیں اور پھر 7 سے 13 دنوں میں **بڑی جُوں** بن جاتی ہیں۔

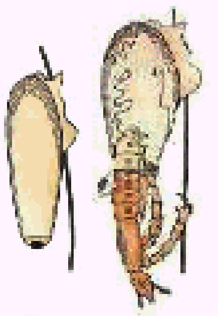

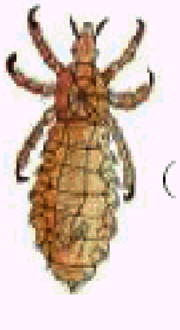

بچاؤ کی تدابیر۔

جُوؤں سے مکمل طور پر بچنا تو بالکل ناممکن ہے۔ بچوں کا مجمع میں دل چاہتا ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ گھل مل کر رہیں اور ایک دوسرے کی چیزیں لے کر پہنیں (ٹوپی وغیرہ)۔ جُوں کی موجودگی گندگی کی علامت نہیں اور نہ ہی لمبے بالوں میں انکے ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ جُوئیں ہر کسی ملک کے لوگوں کے سروں میں ہو سکتی ہیں۔

نیچے درج احتیاطی تدابیر فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

اچھی طرح چیکنگ (خاص طور پر سر کے سینٹر میں اور کانوں کے پیچھے) بالوں کی ہر دھلائی کے بعد لیکھیں نکالی جائیں۔ باریک کنگھی کا اس وقت بھی استعمال فائدہ مند ہوتا ہے۔

بچوں کو سکھائیں کہ وہ اپنی اشیاء کا تبادلہ نہ کریں جیسے (کنگیوں، ٹوپیوں، دوپٹوں، ہیئر پین یا پونی وغیرہ کو مت تبدیل کریں)

بچوں کو سکھائیں کہ وہ اپنے کپڑوں کو ڈھیر کی صورت میں نہ رکھیں (خصوصاً سکول میں جسم کے لیے بچوں کو الگ الگ الماریاں دی جانی چاہئیں)

فیملی کے تمام افراد کو وقتاً فوقتاً بال چیک کرنے چاہئیں، خاص طور پر بچوں کی جب اُن کے سر میں جُوؤں کا خدشہ ہو۔

علاج۔

دوکانوں میں بہت ساری مصنوعات دستیاب ہیں لیکن ساری فائدہ مند نہیں ہوتیں۔

یہ مصنوعات ڈاکٹر کی ہدایت پر لینی چاہئیں جو فائدہ مند ہوں اور دوا کے ساتھ احتیاطی تدابیر والی پرچی کو اچھی طرح پڑھ کر استعمال کریں۔ ضروری ہے کہ جوئیں ختم کرنے والی دوا کریم، جیل، لوشن جھاگ کی شکل کی ہو کیونکہ یہ زیادہ اثر کرتی ہیں۔ لہذا جوؤں والے شیمپو وغیرہ سے پرہیز کریں۔

جوؤں والی ادویات کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

جوؤں کی ادویات میں سے زیادہ متوثر دوائی PERMETRINA ہے۔ یہ دوا جوؤں اور اس کے انڈے دونوں کو ختم کر دیتی ہے۔ اس کی بدولت کسی قسم کی الرجی بھی نہیں ہوتی۔ اس پروڈکٹ کا استعمال 6 ماہ تک کے بچوں کے لیے نہیں کرنا چاہیے۔ انڈوں سے نکلنے والی ڈھک کا خاتمہ بھی اس دوا سے ممکن ہے۔

PERMETRINA کریم کو بالوں پر لگایا جاتا ہے۔ اسکو 10 منٹ تک لگا رہنے دیں اور پھر اُسکے بعد پانی سے خوب دھوئیں۔

اسکے علاوہ piperonilbutossido piretrine,malathion 0.5% والی ادویات بھی قابلِ استعمال ہیں۔

مارکیٹ میں ایسی دوا بھی دستیاب ہیں جو کہ جوؤں اور انڈوں کے جالے کے ساتھ لپٹ کر ختم کر دیتا ہے یا پھر قدرتی تیل کا استعمال کیا جائے جن سے جوؤں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔